السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کی تعمیر یا مرمت میں بے قاعدہ تصرف کرنے اور بلاوجہ تولیت کے حق پر قبضہ جمانے اور پھر خرچ کا حساب نہ دینے اور عید کی نماز دو جگہ کرانے اور تفریق پیدا کرنے کا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے موقع پر فریقین سامنے ہونے چاہیں۔ تب انکشاف ہوتا ہے۔ اب صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ اگر واقعی اس شخص میں قصور ہے جو سوال میں مذکور ہے تو اس کا بھانڈا پھیک دیا جائے جب تک توبہ نہ کرے اس کے ساتھ یہی سلوک رہے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کسی قوم میں کوئی جرم کا ارتکاب کرے اور باوجود قدرت کے وہ قوم اس کا ہاتھ نہ پکڑے تو سب عذاب میں گرفتار ہوں گے۔ ان کو چاہیے کہ اول اس جرم سے روکیں اگر وہ باز نہ آئے تو اس کا بھانڈا پھیک دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج1ص326

محدث فتویٰ